سوال

(320) اسلامی ممالک میں ایک سال یا اس سے زیادہ اسلامی حدود نافذ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس اسلامی معاشرہ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے،جس نے ایک سال یا اس سے زیادہ مدت کے لئے اسلامی حدود کونافذ کیا مگر پھر اسلامی حدود کے بجائے خود ساختہ قوانین کو دوبارہ نافذ کردیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ اللہ کے بندوں پر اللہ تعالی کی شریعت کونافذ کریں،اس پر ثابت قدم رہیں،اسی کی دعوت دیں اوراسی کی پابندی کریں،اللہ تعالی نے اپنے نبی کریم ﷺ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

وَأَنِ احكُم بَينَهُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ ﴿٤٩﴾... سورة المائدة

''جوحکم اللہ نے نازل فرمایاہے،اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا۔''

امت پرواجب ہے کہ وہ شریعت الٰہی کونافذ کرے،ارشادباری تعالی ہے:

فَلا وَرَبِّكَ لا يُؤمِنونَ حَتّىٰ يُحَكِّموكَ فيما شَجَرَ بَينَهُم ثُمَّ لا يَجِدوا فى أَنفُسِهِم حَرَجًا مِمّا قَضَيتَ وَيُسَلِّموا تَسليمًا ﴿٦٥﴾... سورة النساء

''تیرے رب کی قسم یہ لوگ اس وقت تک ایماندار نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم(منصف)نہ مان لیں،پھر جو فیصلے آپ ان میں کردیں،ان سے اپنے دل میں کسی قسم کی کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کرلیں۔''

ارشادباری تعالی ہے:

أَفَحُكمَ الجـٰهِلِيَّةِ يَبغونَ وَمَن أَحسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكمًا لِقَومٍ يوقِنونَ ﴿٥٠﴾... سورة المائدة

''کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم(فیصلے)کے خواہش مند ہیں اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں،ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے اچھا حکم(فیصلہ)کس کا ہے؟''

نیز فرمایا

وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾ ... سورة المائدة

''اور جو لوگ اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔''

مزید فرمایا:

وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾ ... سورة المائدة

''اور جو لوگ اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم (فیصلہ) نہ کریں تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔''

لہذا مسلمان حکمرانوں کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ ان آیات کریمہ کی مخالفت کریں بلکہ ان پر واجب ہے کہ ان آیات کے مطابق عمل کریں، اپنی قوموں سے بھی ان کی پابندی کروائیں، اسی میں ان کی عزت، سربلندی، نصرت، تائید، انجام کی بہتری اور دنیا و آخرت کی سعادت و کامرانی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ ... سورة محمد

''اے اہل ایمان! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔''

اور فرمایا:

وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٤١﴾ ... سورة الحج

''اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے، اللہ تعالی بھی اس کی مدد ضرور کرے گا بے شک اللہ تعالی زبردست قوت اور غلبے والا ہے، یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس (قدرت واختیار) دیں تو نماز قائم کریں، زکوۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔''

اور فرمایا:

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ... ﴿٥٥﴾ ... سورة النور

''جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین (اسلام) کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے، مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا، وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔''

بلاشک وشبہ بندگان الہی کے معاملات میں اللہ تعالی کی شریعت کو نافذ کرنا بھی اللہ کی مدد، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے اور یہی وہ ایمان و عمل صالح ہے، جس کے بجالانے والوں سے اللہ تعلای نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ انہیں خلافت اراضی سے نوازے گا، ان کے دین کو غلبہ عطا فرمائے گا اور خوف کے بعد انہیں امن بخشے گا۔ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمان حکمرانوں کو توفیق بخشے کہ وہ اس کی شریعت کو نافذ کریں، اس کے مطابق فیصلے کریں، اس پر راضی ہو جائیں اور شریعت کے مخالف تمام کاموں کو ترک کر دیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ص444

محدث فتویٰ